بدھ | 22۔جنوری 1997ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 47-82 نمبر 18 | بدھ 12 رمضان۔ 1417ھ 22 صلح 1376ہش 22 جنوری 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی معافی سوجھے۔ جیسے مکھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں ایک معاصی کا دوسرا خجالت' توبہ' پریشانی کا' یہ ایک قاعدہ کی بات ہے۔ جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے گویا کہ دونوں پر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے' مگر کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصوم ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے' وہ آخر اسے چھوڑے گا۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 3)

الفضل فورم کے تحت مکرم عطاء المجیب راشد سے ایک ملاقات

مورخہ 12۔جنوری بروز اتوار دفتر الفضل میں الفضل فورم کے تحت امام بیت الفضل لندن اور برطانیہ کے مربی انچارج محترم عطاء المجیب راشد صاحب کے ساتھ ایک ملاقات کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کا آغاز محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کے تعارفی کلمات سے ہوا جس کے بعد پینل کے چار اراکین مکرم لئیق احمد صاحب عابد نائب وکیل مال تحریک جدید' مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینجر و پبلشر روزنامہ الفضل و ناظم دار القضاء مکرم خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈیمی۔ اور مکرم یوسف سہیل شوق صاحب نائب ایڈیٹر الفضل نے سوالات کئے۔ اس کے بعد حاضرین کو بھی سوالات کا موقع دیا گیا چنانچہ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر وقف جدید' مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب نائب صدر عمومی ربوہ مکرم راجہ فاضل احمد صاحب استاد نصرت جہاں اکیڈیمی' اور مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین نے سوالات کئے۔ ان سوالات کا تعلق مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کی پاکستان' جاپان اور برطانیہ میں خدمات دین سے تھا۔ مکرم راشد صاحب نے اپنے مخصوص رواں دواں لہجے میں سوالات کے جواب دیئے آخر میں محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نے اختتامی کلمات کے ساتھ دعا کرائی جس پر اس دلچسپ تقریب کا اختتام ہوا۔

مکرم آغا سیف اللہ صاحب منتظم اعلیٰ الفضل فورم نے جملہ انتظامات نہایت حسن و خوبی سے طے کئے۔ عملہ دفتر الفضل نے ان کی زیر ہدایت اس فورم کو کامیاب بنایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عمران راشد صاحب ابن مکرم عبد الحفیظ خان صاحب دار العلوم وسطی ربوہ کو مورخہ 97-1-3 کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام عمرانہ تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم حافظ عبد الکریم خان صاحب آف خوشاب کی پڑپوتی اور مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب وزیر آباد کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ظفر احمد صاحب اعوان دار الصدر غربی کو مورخہ 26۔ دسمبر 96ء کو پہلے بیٹے سے نواز ہے۔ عزیز نومولود مکرم عبد السلام صاحب اعوان (وفات یافتہ) کا پوتا اور مکرم مبارک احمد طاہر صاحب ایڈیشنل سیکرٹری نصرت جہاں کا نواسہ اور مکرم مولانا محمد منور صاحب (وفات یافتہ) کا پڑنواسہ ہے۔ بچے کا نام احسن احمد اعوان تجویز ہوا ہے اور عزیز وقف میں شامل ہے۔

احباب سے عزیز کے باعمر' اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12۔جنوری 1997۔ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "تنزیلہ تمکنت" عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو خادمہ دین بنائے۔ اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

قرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

قرب الی اللہ کے لئے ضروری ہے کہ انسان اس مقام پر پہنچ جائے۔ جہاں وہ خدا تعالیٰ کی قدرت خاص کا مشاہدہ کر سکے۔ جو بھی بات اس کے ماتحت ظاہر ہو۔ اس کا انکار نہ کرے۔ دیکھو سورج چاند کے مقابلہ میں نہیں چمکتا۔ لیکن اگر ایسا موقع آ جائے کہ سورج بھی چمک رہا ہو اور چاند بھی' تو عقل مند اسی کو کہا جائے گا جو یہ کہے گا کہ میں چاند کو بھی چمکتا دیکھ رہا ہوں اور سورج کو بھی۔ مگر میں یہ نہیں بتا سکتا کہ ایسا کیوں ہے۔ یہ پہلے تجربہ کے خلاف ہے مگر ہے ٹھیک۔

پس میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ کہ تمہیں ایسا ایمان حاصل ہو کہ دنیاوی روکیں تمہارے راستہ سے مٹ جائیں۔ اور تمہارے ایمان کی بنیاد روئیت پر ہو۔ تمہارے اندر قرب الی اللہ کی خواہش ہو۔ اور تمہارے سب کام اسی خواہش کے نیچے ہوں۔ جو نہ تو اسے ہٹا سکیں۔ اور نہ اس کے ماتحت کام کرنے سے ہٹا سکیں۔

یہ بات اگر تم میں پیدا ہو جائے تو تمہیں وہ درجہ حاصل ہو سکتا ہے جو مشاہدہ کا درجہ ہے۔ اور ایسی جماعت کے لئے پھر کوئی گھبراہٹ نہیں ہو گی۔ کہ ٹھوکر کھا جائیں گے۔ حضرت معین الدین چشتی۔ حضرت شہاب الدین سہروردی اور دوسرے بزرگوں نے دین کی بڑی خدمت کی ہے۔ ان کے مقابلہ میں امام ابو حنیفہ" امام شافعی" امام مالک" امام حنبل" اور ائمہ جو گزرے ہیں۔ یہ سب اہل اللہ تھے۔ اور ان سب کا روحانیت سے تعلق تھا۔ گو انہوں نے علم کی مختلف شاخیں تقسیم کر لی تھیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہماری جماعت میں بھی ایسے ہی لوگ پیدا ہوں۔

لیکن اس کے ساتھ ہی ایک اور بات بھی چاہتا ہوں۔ اور پچھلوں کی غلطی سے فائدہ اٹھاتا ہوں جو یہ ہے کہ ہماری جماعت میں جنید بغدادی اور ابن عربی و معین الدین چشتی جیسے لوگ تو ہوں۔ مگر باتیں اس رنگ میں نہ کریں جس رنگ میں انہوں نے اپنے وقت میں کسی وجہ سے کی تھیں۔ کیونکہ ان باتوں سے لوگوں نے ٹھوکر کھائی ہے۔ پس ایسے لوگ ہوں تو سہی اور میں امید رکھتا ہوں کہ ہوں گے۔ اور اب بھی ایسے ہیں۔ جن میں خدا تعالیٰ نے اس مقام پر پہنچنے کا مادہ رکھا ہے۔ مگر میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے الفاظ کو ظاہر شریعت کے ماتحت رکھیں۔ تاکہ لوگ ٹھوکر نہ کھائیں۔

(از خطبہ 2 دسمبر 1921ء)

○○○

اگر دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خدا شناسی کے بارہ میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

جب انسان کا وجود ایسا نافع اور سود مند ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو ضائع نہیں کرتا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

22- صلح 1376 ہش — 22 - جنوری 1997ء

تحریریں - زندگی کی توسیع

اگرچہ بظاہر زندگی تو اس بات کا نام ہے کہ انسان اس دنیا میں جی رہا ہے- جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی زندگی کا آغاز ہو جاتا ہے اور جب وہ مرجاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس کی زندگی ختم ہو گئی ہے- بظاہر تو یہی زندگی ہے- لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ مر کر بھی زندہ رہتے ہیں- لیکن مر کر زندہ رہنے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ اس دنیا میں موجود ہیں بلکہ مطلب یہ ہوتا ہے کہ لوگ انہیں یاد کرتے ہیں جو کچھ انہوں نے اپنی زندگی میں کیا ہوتا ہے وہ ایسا اثر چھوڑتا ہے کہ لوگ اس سے متاثر رہتے ہیں- ان کے خیالات کو دہراتے ہیں ان کے خیالات سے فائدہ اٹھاتے ہیں- ان کے کئے ہوئے کاموں سے بھی مستفید ہوتے ہیں- اس لئے کسی نے کہا ہے کہ پل بنا اور اسی قسم کے دوسرے کام کر تاکہ تو زندہ رہ سکے- یعنی مرنے کے بعد بھی زندہ مانا جاسکے- اور اس میں کیا شک ہے کہ اگر انسان نے اچھے خیالات سے لوگوں کو متاثر کیا ہو- اچھے کام کر کے لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہو تو اس دنیا میں موجود نہ ہونے کے باوجود ان کا ذکر بھی جاری رہتا ہے اور ان سے فائدہ بھی حاصل کیا جاتا ہے- موجود ہونے یا نہ ہونے کی کیا بات ہے- ضروری نہیں کہ ہر شخص جو موجود ہے وہ آپ کے قریب ہو اور جب دور چلا جائے تو لوگ کہتے ہیں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل- یہ اوجھل ہونے کا موضوع موت کے ساتھ بھی متعلق ہے- جب انسان مرجاتا ہے تو وہ آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے- ہمارے واسطے موجود نہیں ہوتا ہمارے پاس نہیں ہوتا اور اسی کو ہم آنکھوں سے اوجھل ہونا کہتے ہیں- موت کے متعلق تو یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بالکل ایسی بات ہے گویا ایک کمرے سے نکل کر دوسرے کمرے میں چلے جانا- یعنی انسان آنکھوں سے تو اوجھل ہو جاتا ہے لیکن کسی نہ کسی طرح وہ اپنے آپ کو ثابت کرتا رہتا ہے- اپنے وجود کی دلیل بنا رہتا ہے- لیکن یہ بات ہوتی بہت کم لوگوں کے لئے ہے- دنیا میں لوگ آتے ہیں اور اپنی زندگی گزار کر چلے جاتے ہیں- انہیں ان کے عزیز اور اقربا کچھ دیر تو یاد رکھتے ہیں- ان کی باتیں بھی کرتے ہیں- ان کا خیال آتا ہے تو آنسو بھی بہاتے ہیں لیکن آخر یہ یاد بھی ختم ہو جاتی ہے- اپنے رشتہ داروں ہی کے متعلق سوچ کر دیکھئے کہ آپ اپنے کتنے آباء و اجداد کا ذکر کرتے ہیں- ان میں سے کون کون ایسے لوگ ہیں جن کی باتوں کو آپ یاد کرتے ہیں اور جن کے کام سے اب بھی آپ مستفید ہو رہے ہیں- آباء و اجداد کی تو ایک بہت لمبی کڑی ہوتی ہے اوپر چلتے جائیں تو چلتے ہی جائیں- لیکن ہم دیکھتے یہ ہیں کہ ادھر آدمی اس دنیا سے منہ موڑتا ہے اور ادھر اس کی یاد بھلا دی جاتی ہے- پرانے لوگوں میں سے چاہے ہمارے آباء و اجداد میں سے ہوں یا غیر ہوں اپنے وطن سے تعلق رکھتے ہوں یا دوسرے ملکوں میں انہوں نے زندگی گزاری ہو- نام صرف چند ایک ہی کا باقی رہ جاتا ہے اور یہ نام باقی رہنا ان کے کام سے منسوب کیا جاتا ہے- جو کام انسانوں کے فائدے کے لئے کئے جاتے ہیں یا جو کام کسی نہ کسی طرح انسانوں کو متاثر کرتے ہیں وہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں-

انہیں یاد رکھنے کی وجہ سے ان لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے- جنہوں نے وہ کام کئے ہوتے ہیں-

تحریر کو دیکھیں- ہم تو تحریر کو زندگی کی توسیع کہتے ہیں- حقیقت یہ ہے کہ آج سے ہزاروں سال پہلے کے لوگوں کی تحریریں بھی ہمارے پاس موجود ہیں- ہم انہیں پڑھتے ہیں- ان سے محظوظ ہوتے ہیں- ان سے مستفید ہوتے ہیں اور ان لوگوں کا ذکر کرتے ہیں- اگر ان کی یہ تحریریں ہمارے پاس نہ ہوتیں- اگر انہوں نے کچھ بھی نہ لکھا ہوتا تو ہم کبھی یہ نہ کہہ سکتے کہ کون کون لوگ تھے جو اس دنیا میں آئے- تحریر ایک نمونہ ہے اس بات کا کہ انسان اس دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی اپنی زندگی کا ثبوت دے سکتا ہے- ازمنہ ماضی کی تو بات ہی کیا ہے کہ اس وقت تحریر کا محفوظ رکھنا نہایت مشکل کام تھا- لیکن اس کے باوجود جن لوگوں نے مفید باتیں لکھیں وہ آج تک موجود ہیں- اگر آج کی بات کریں تو لکھنا بھی آسان اور لکھ کر اسے محفوظ رکھنا بھی آسان- جب ہم کہتے ہیں لکھنا آسان تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ خیال سے خیال پیدا ہوتا ہے ازمنہ گزشتہ میں رہنے والے لوگوں کے پاس تو ان سے پہلے لوگوں کے خیالات تو موجود نہیں تھے- ہمارے پاس دنیا بھر کے خیالات موجود ہیں- ایک لمبے عرصے کے خیالات موجود ہیں اور اگر خیال سے خیال پیدا ہوتا ہے تو ہمارے لئے تو یہ بات نہایت آسان ہو جاتی ہے کہ گزشتہ زمانوں کے لوگوں کے خیالات کو لے کر آگے چلیں اور پھر ان خیالات کا محفوظ رکھنا بھی آج کل آسان ہے- آج کی بات کہی ہوئی سینکڑوں سال تک موجود رہ سکتی ہے- اگر گزشتہ زمانہ کے لوگوں کی باتیں آج تک محفوظ ہیں جبکہ محفوظ رکھنے کا کوئی خاص انتظام نہیں تھا تو آج کل کی باتوں کا محفوظ رکھنا تو نہایت آسان ہے-

پس اپنی زندگی کی توسیع کے لئے ایک بات جو خاصی اہمیت رکھتی ہے یہ ہے کہ آپ اپنے خیالات سے دنیا کو آگاہ کریں- آپ قلم اپنے ہاتھ میں لیں اور لکھیں اور ایسی باتیں لکھیں جو لوگوں کو محظوظ کرنے والی ہوں- لوگوں کو فائدہ پہنچانے والی ہوں- ان کی زندگیوں کو بہتر بنانے والی ہوں- شائد یہ کام سب سے زیادہ آسان ہے- پلوں کا بنانا اور ایسے ہی دیگر کام کرنا تو ان لوگوں کا کام ہے جو خاصی دولت کے مالک ہیں- ہر شخص تو دولت کا ملک نہیں ہے لیکن ہر شخص اپنے خیالات کا تو مالک ہے- اور قلم انتہائی اہم ہونے کے باوجود نہایت حقیری رقم میں خریدا جاسکتا ہے-

پس آپ اپنے خیالات کو دنیا کے سامنے پیش کیجئے اور اس طرح یقین رکھئے کہ آپ یہاں سے چلے جانے کے باوجود اپنی زندگی کا ثبوت دیتے رہیں گے- اللہ تعالیٰ آپ کی نیک تحریروں کو زندہ رکھے گا- لوگ ان سے استفادہ کریں گے اور آپ کے لئے دعا کریں گے-

اگر آپ ارادہ کرلیں کہ آپ کو ایسا کرنا ہے تو کام مشکل نہیں ہے- اور اگر مشکل لگے بھی تو مشق ہر کام کو آسان بنا دیتی ہے- لکھنے کی مشق کریں اور دیکھیں کہ لکھنا کتنا آسان ہو جاتا ہے- اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 103

نیٹرم فاس اور کیوپرم کے خواص اور استعمالات

احمدیہ ٹیلی ویژن پر 15- اگست 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن : 15- اگست 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر آج ہومیو پیتھی کلاس میں فرمایا-

نیٹرم فاس Natrum Phos

بانجھ پن Sterility اگر اس وجہ سے ہو کہ رحم کی پوزیشن ٹھیک نہیں ہوتی تو اس میں یہ دوا مفید رہے گی-

کالی کھانسی

کھانسی ہر قسم کی- آواز بھاری ہونا' آواز کا بند ہو جانا' سانس دمہ والی' اس میں بھی مفید ہے- Larynx (نرخرہ) اور سینے میں Irritation میں بہت مفید ہے- انتہائی صورت ہو اور ذرا سا چین نہ آئے تو اس کے لئے ڈروسرا دوا ہے- ڈروسرا سے بڑھ کر نرخرہ کی سخت Irritaion کی اور کوئی دوا نہیں ہے- اس کو اپنی جگہ یاد رکھنا چاہئے- اور بھی دوائیں ہیں- لیکن ڈروسرا کو اس میں اونچا مقام حاصل ہے- اسی لئے کالی کھانسی کی چوٹی کی دوا شمار ہوتی ہے- کیوپرم میں بھی پائی جاتی ہے- لیکن اس کے ساتھ Spasmodic Phenomena ضرور ہوتا ہے- Spasm (تشنج) ڈروسرا میں بھی ہے لیکن اس کی باقی علامتوں میں فرق ہے-

تیر چلنے کا احساس

نیٹرم فاس میں ایک خاص بات یہ ہے کہ جس طرح میں نے آپ کو بتایا تھا کہ تیر کے چلنے کا احساس- اس طرح ایک بلبلے کے چلنے کا احساس اس میں ہے- کہ دل سے ایک بلبلہ سا اٹھتا ہے- اور آرٹریز میں چل کے آگے تک کہیں پہنچ گیا ہے- حالانکہ عملاً کوئی بلبلہ نہیں ہوتا لیکن احساس ہوتا ہے- یہ اس کی ایک امتیازی علامت ہے- اور چھاتی میں بے چینی کا احساس- اچانک جیسے چھاتی کسی چیز سے بھر گئی ہے اور دباؤ ہے- درد بھی بعض دفعہ ہوتی ہے- ہو سکتا ہے کہ انجائنا سے پہلے کی علامات ہوں- ڈنر کے بعد سینے میں درد- یہ ساری باتیں بتا رہی ہیں کہ خون کی نالیاں سکڑ گئی ہیں اور اس جگہ آکسیجن کی کمی ہو گئی ہے اس لئے وہاں یہ تکلیفیں بڑھتی ہیں- دل میں درد- سینے میں دباؤ- دل کی دھڑکن میں گھبراہٹ اور خوف شامل ہوتا ہے اور کھانے کے بعد ایسا ہوتا ہے- آواز سے شوروغل سے تکلیف بڑھ جاتی ہے- بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے- یہ ساری باتیں آنے والی دل کی بیماری کی علامتیں ظاہر کر رہی ہیں-

گرج چمک کے طوفان سے تکلیفیں بڑھنا Thunder Storm

سے تکلیف کا بڑھنا- یہ دمے کے مریضوں کے لئے مریض ہوتا ہے- بعض تو گرج چمک کے طوفان کے آنے سے پہلے ہی بتا دیتے ہیں کہ گرج چمک کا طوفان آنے والا ہے- یعنی اپنی علامتوں سے بتا دیتے ہیں- خاص سانس کی علامتیں ظاہر ہوں تو پتہ چل جاتا ہے کہ تھنڈر سٹارم آنے والا ہے- اس پر باقاعدہ ریسرچ بھی ہو چکی ہے- اسرائیل میں ایک سائنسی ٹیم نے ریسرچ کی تھی- بعض لوگوں کے متعلق پتہ چلا کہ ایک سائنسی آلہ جو سب سے زیادہ حساس تھا وہ بھی تھنڈر سٹارم کا پتہ موسم کی موجود تبدیلی سے نہیں کر سکتا تھا- تو بعض جو دمے کے مریض تھے جو اس سے غیر معمولی حساس تھے- ان پر دمے کے حملے سے ان کو اندازہ ہو گیا کہ طوفان آنے والا ہے- آلے نے بہت بعد میں موسمی تبدیلیاں ریکارڈ کیں- اور اس پر ریسرچ ہوئی تھی کیونکہ اس قسم کے کیسز کا وہاں پتہ چلا تھا- اور بہت سے مریضوں پر انہوں نے ریسرچ کی اور اس کو بالکل درست پایا- کہتے ہیں کہ اندر کا انڈیکس یقینی طور پر پتہ دیتا ہے-

چین میں موسموں کی تبدیلی کی علامات کا احساس

چینی حکمت کی جو باتیں ہیں ان میں دمے کی الرجی کا تو نہیں لیکن بعض دوسری علامتوں کا پتہ چلتا ہے- کہ ان کا موسموں کی تبدیلیوں سے تعلق ہے- چینیوں کے گیت بنے ہوئے ہیں موسم کے متعلق اور ایک پورا نظام ہے- اس پر ایک دفعہ ریڈرز ڈائجسٹ میں مضمون چھپا تھا کہ امریکن سائنسدانوں نے وہاں جو ریسرچ کی ہے اس سے پتہ چلا کہ ان کے فوک لور میں موسم سے تعلق رکھنے والی جتنی باتیں ہیں وہ بے حقیقت نہیں ہیں- ان کا تعلق ضرور ہے- بعض پرندوں کی عادتوں سے بتاتے ہیں کہ کس قسم کا طوفان آنے والا ہے- اگر دائیں آنکھ پھڑکنے لگ جائے ایسے شخص کی جس کی نہیں پھڑکتی تو وہ بتائیں گے کہ یہ ہونے والا ہے- بہت دلچسپ مثالیں تھیں- اب مجھے یاد نہیں لیکن ایک پوری کتاب ہے اس موضوع پر چین میں- کہ موسم کی تبدیلیاں انسانی اور حیوانی علامات میں کس طرح پڑھ سکتے ہو- یہ اللہ کا بہت باریک نظام ہے- اس لئے یہ نیٹرم فاس میں بھی جو طوفان محسوس کرنے کا مادہ پایا جاتا ہے یہ اسی مضمون سے تعلق رکھتا ہے- اللہ نے انسان کے اندر بہت سی صلاحیتیں رکھی ہوئی ہیں-

کمر درد

ڈورسل ریجن میں بائیں Scapula یا دیگر میں درد ہو تو یہ بھی اس کی علامتوں میں سے ایک ہے- لمبر ریجن میں درد- کمر کے عین پیچھے بیچ میں اگر مینسز کے دوران درد ہو تو نیٹرم فاس اچھی سمجھی جاتی ہے- مگر میں نے دیکھا ہے کہ اگر ساتھ میگ فاس اور کالی فاس ملائی جائے تو زیادہ اچھا اثر پڑتا ہے- یا پھر اگر یہ ناکام ہو تو کالی کارب اس میں بہت اچھی ہے- اگر کمر کی درد زیادہ بڑھ جائے مینسز کے دوران تو ان میں سے کوئی دوا بھی کام نہیں آئے گی بلکہ سمی سی فیوجا زیادہ موزوں ہے- کیونکہ عموماً یہ ہوتا ہے کہ مینسز ابھی شروع نہیں ہوئے اور آغاز ہے تو اس سے Spasm تشنج زیادہ ہوتے ہیں- اگر ایک دفعہ جاری ہو جائیں اور کھل جائیں تو پھر عموماً عورت ٹھیک محسوس کرتی ہے- پھر جب وہ بند ہونے لگیں تو تکلیفیں آتی ہیں- بعض دفعہ نہیں بھی آتیں- یہ جو دوائیں میں بتا رہا ہوں یہ مینسز کے آغاز کی علامتیں ہیں- مینسز کھل جائیں تو آرام آ جاتا ہے- اگر مینسز کھلنے پر آرام کی بجائے تکلیف بڑھ جائے تو پھر سمی سی فیوجا یا ایکٹیاریسی موسا زیادہ موزوں دوا ہے- ریڑھ کی ہڈی کی شاخ کولہے سے جہاں ملتی ہے وہاں دائیں طرف سخت درد اور Lumber Region میں چٹکیاں بھری جاتی ہیں گردن کے دونوں اطراف تناؤ یہ جو ہے یہ بھی دل کی تکلیف کی علامت ہے- یہ ساری علامتیں بتاتی ہیں کہ یہ دل کی دوا ہے- اور پری انجائنا علامات میں اس کو استعمال کرنا چاہئے سورائینم کی طرح اس کے ہاتھ پاؤں بہت ٹھنڈے ہوتے ہیں- اگرچہ بعض دوسری علامتیں اس میں پلسٹیلا کی پائی جاتی ہیں-

چنڈیاں اور گٹے پڑنا

Corn گٹے پڑ جانے کا رجحان بھی اس میں ہے- اسے چنڈی بھی کہتے ہیں جو چنڈیاں اس میں پڑتی ہیں اس میں درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں- چنڈی کا جو تصور ہے وہ میرے خیال میں فلیٹ زیادہ ہے- جوتی لگ لگ کے ایک پورا حصہ سخت سا اوپر آ جاتا ہے- وہ موہکا قسم کی چیز نہیں- Corn جو ہے وہ موہکا ٹاپ کی چیز ہے- وہ ابھر کے نمایاں ہو کے Lump سا بن جاتا ہے اور وہ بہت تکلیف دہ چیز ہے- اس پر اگر کسی کا پاؤں پڑ جائے تو بہت سخت درد کی ٹیس اٹھتی ہے- Corn جو ہے وہ کیل نما ہوتا ہے اور چنڈی فلیٹ سخت سطح ہے- درد اس میں بھی Corn کی طرح کی ہوتی ہے- ساری چنڈی پر ہاتھ لگائیں دبائیں تو درد ہو گی- Corn میں بیچ کا کیل ہے جو سب سے زیادہ حساس ہے- اس کو اگر آپ نکال دیں تو کافی دیر تک آرام رہتا ہے- اور اپنے جو میں آپریشن کرتا رہا ہوں اس میں Corn کا اپریشن بھی میں خود ہی کرتا ہوں ہمیشہ- اب تو ہوتا ہی بہت کم ہے شاذ کے طور پر- اصل میں یہ جو بیماری ہے یہ زیادہ تر بوٹوں سے تعلق رکھتی ہے- اور بچپن میں جب ہم بوٹ پہنا کرتے تھے اس زمانے میں اچھے بوٹ کی علامت یہ تھی کہ ایڑیاں کاٹ کھائے بالکل- اور پنجے بھی سکیڑ دے اور شروع میں جو بچے نئے بوٹ پہن کر سکول جاتے تھے تو چال سے ہی پتہ چل جاتا تھا کہ نئے بوٹ پہنے ہیں- اور مہینہ مہینہ بیچارے Suffer کرتے تھے تب بوٹ اپنے مقام پر بیٹھتا تھا- اس وقت تک چنڈیوں وغیرہ کے رجحان شروع ہو جاتے تھے اور اس میں Corn بھی ہوتے تھے- اس لئے مجبوری تھی- پہاڑوں پہ جب ہم جاتے تھے یہ بوٹ پہن کے تو اس زمانے میں جوگر بھی نہیں تھے- انہی کے ساتھ ہمیں گزارا کرنا ہوتا تھا- بیس پچیس میل تک چلنا ہوتا تھا- اس لئے مجبوری تھی کہ مجھے اپنا اپریشن خود کرنا پڑتا تھا- اور آرام بھی ہو جاتا تھا- کچھ بھی ایسی تکلیف دہ چیز نہیں کوئی اور کرے تو پھر تکلیف ہوتی ہے- سرجن اگر کرے' اس کو پتہ نہیں کہ کہاں حساس Nerve ہے اسے Touch کر رہا ہے- اپنے ہاتھ سے انسان بڑی آسانی سے نکال لیتا ہے- پھر میں نے ایک اور ترکیب نکالی وہ بھی آپ کے لئے مفید ہو سکتی ہے- چنڈیاں اور Corn بعض دفعہ پاؤں کے نیچے ہوتے ہیں- ان کو اگر شیو کر دیا جائے تو بہترین علاج ہے- بجائے آپریشن کرنے کے' کیونکہ بعض دفعہ بے احتیاطی سے گہرا ہو جائے تو زیادہ خون بھی نکل آتا ہے- عام شیو کرنے والا جو ریزر ہے اس سے آہستہ آہستہ سے شیو کرنا شروع کریں کوئی بھی تکلیف نہیں ہوتی اور وہ رفتہ رفتہ باریک باریک پپڑیاں بن کے اترتا جاتا ہے- یہاں تک کہ فلیٹ ہو جاتا ہے- فلیٹ ہو کر کافی دیر تک دوبارہ آرام مل جاتا ہے- پھر اگر اندر سے کیل نہ نکالا جائے تو پھر دوبارہ اٹھتا ہے- یہ سارے ذرائع ہیں جو ہومیو پیتھک کے علاوہ بھی انسان کو معلوم ہونے چاہئیں-

ایک اچھی بات

جو شخص خدا تعالیٰ سے عشق رکھتا ہے وہ اسی دنیا میں خدا تعالیٰ کا چہرہ دیکھ لیتا ہے خدا تعالیٰ طرح طرح سے اس کی مدد کرتا ہے اور اپنے انعامات اس پر نازل کرتا ہے- اس کو تسلی بخشتا ہے- اور محبت اور وفا کا چہرہ دکھاتا ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنڈلیوں کا تشنج

Heavyness Numbness کا جہاں تک تعلق ہے اب اس کی باتیں بتاتا ہوں۔ لیکن سب سے پہلے یہ بتاؤں کہ پنڈلیوں کے Cramps میں یہ اچھا اثر رکھتی ہے۔ اس کا گہرا تعلق ہے۔ پنڈلیوں کے Cramps میں جو دیگر دوائیں ہیں ان میں ہیضے والی سب دواؤں میں پنڈلیوں کے Cramps شامل ہیں۔ کیمفر میں ہے کیوپرم میں ہے وریٹرم البم میں ہے۔ اور اس میں بھی ہے۔ کاربو ویج میں بھی ہے اگر لو Low بلڈ پریشر سے تعلق ہو۔ اس میں جو لکھتے وقت Cramp آجاتا ہے ہاتھ میں اس سے بھی اس کا تعلق ہے۔ سب سے زیادہ نمایاں لکھتے وقت Cramp ہو جانا تشنج ہو جانا۔ یہ پلمبم 200 میں پایا جاتا ہے۔ یہ اس کی مخصوص دوا ہے۔ بعض لوگوں کی ڈسک ڈراپ ہو جاتی ہے۔ کیوپرم میں بھی تشنج ہے لیکن کیوپرم میں یہ بات ہے کہ بعض دفعہ Extensive پر اثر پڑتا ہے بعض دفعہ Reflexes پر۔ اور ادل بدل کرتا ہے بعض دفعہ۔ ایک دم بچے کی ٹانگ جھٹکے کے ساتھ سیدھی ہو جائے گی۔ اور پھر تیزی کے ساتھ سکڑے گی اور وہ اپنی بالا رادہ کوشش سے نہیں ہوتا۔ بلکہ بے اختیاری ہے اور دونوں صورتوں میں اس کو تکلیف پہنچتی ہے۔ یہ جو علامتیں ہیں بعض دفعہ ہیضے کے ایسے کیسز میں جہاں کیوپرم کی ضرورت تھی اور نہیں دیا گیا وہاں یہ جاری رہتی ہیں۔ اور کیوپرم کا علاج کیوپرم ہی سے ہونا ضروری ہے ورنہ باقی علاج وقتی فائدہ دیتے ہیں۔ اور اگر وقتی فائدہ دے بھی دیں تو مستقل بیماریاں چھوڑ جاتے ہیں۔ کئی مریض ایسے میں نے دیکھے ہیں جن کو کیوپرم وقت پر نہ دینے کی وجہ سے مرگی کے دورے پڑے اور کیوپرم میں مرگی بڑی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔ اس لئے کہ اندر انتڑیوں میں تشنج پیدا ہوتا وہ بعض دوسرے مسلز کی طرف ٹرانسفر ہو جاتا ہے۔ اور ایسا کیس مرگی کا کیس بن جاتا ہے۔ ایسے کیسز میں اگر کیوپرم اونچی طاقت میں دے دی جائے تو وہ کیوریٹو بن جاتی ہے۔ لیکن اگر اونچی طاقت میں نہ دی جائے اور عمومی طور پر ساری علامتیں نہ ہوں یا اس کی ہسٹری معلوم نہ ہو تو پھر مرگی کے اس دورے میں جہاں گرمی نقصان پہنچاتی ہے جہاں ٹھنڈی ٹکور فائدہ دیتی ہے۔ جو گرمیوں کے موسم میں زیادہ بڑھے۔ اس میں کیوپرم اچھی دوا ہے اور اس کے ساتھ آرٹی میسیا مدر ٹنکچر میں اگر بار بار دی جائے تو وہ کیوپرم کے اثر کو زیادہ بڑھا دیتی ہے۔ لیکن اصل میں تو مستقل نوعیت کی دوائیں ڈھونڈنی چاہئیں۔ کل میں نے آپ کو

کلکیریا سلف کے بارے میں بتایا تھا لیکن اس میں یہ نہیں بتایا تھا کہ کتنی مرتبہ دوہرانی ہے۔ کلکیریا سلف کا اونچی طاقت میں دوہرانے کا اصول یہ ہے کہ ایک دفعہ دیں۔ اگر بعد میں ہلکے اٹیکس کچھ آئیں تو پھر نہ دیں۔ اس وقت وقتی دوائیں استعمال کریں جیسے کیوپرم ہیں۔ اگر سیریس طور پر دوبارہ پھر شروع ہو یا خطرہ ہو کہ ہونے والا ہے وہ وقت ہے کہ C.M (ایک لاکھ) میں دوہرائی جائے۔ پس C.M میں لانگ رینج بمبارڈمنٹ جس طرح ہوتی ہے اس طرح کلکیریا سلف C.M سے فائدہ اٹھائیں۔ جو شارٹ رینج فائٹ ہے جس میں بلٹ نکلتی ہیں اس میں عام دوائی استعمال کریں۔ لیکن یہ کہنا کہ ایک ہی دوا ہمیشہ کے لئے کافی ہو جائے گی۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ایک ہی ڈوز بہت لمبے عرصے کے لئے یا ہمیشہ کے لئے کافی ہو جائے عموماً مختلف وقتوں میں مختلف دواؤں کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ اس لئے ڈاکٹر کے بغیر گزارا نہیں ہے۔ اور مریض کو بار بار دیکھنا بھی ضروری ہے۔

اس کے تشنج سے پاؤں، ہاتھ میں اور جوڑوں میں ٹک ٹک کی آوازیں آتی ہیں۔ کبھی گھٹنوں میں کبھی کہنی میں ہو گئی۔ یہ جو آوازیں ہیں یہ بھی نیٹرم فاس میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ صرف نیٹرم فاس ہی ہو۔ Limbs کا سن ہو جانا' Upper Limb دایاں بازو اور ہاتھ انگلیاں' دائیں انگلیاں اور پاؤں' اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا سن ہو جانا جزوی طور پر ہوتا ہے جس طرح کاسٹیکم کا فالج ہوتا ہے۔ یعنی یہ مختلف اعضاء سے تعلق رکھتی ہے۔ سارے جسم میں پھیلی ہوئی نہیں۔ کبھی ہاتھ میں کبھی انگلیوں میں کبھی Toes میں ہو گئی۔ اس میں اس کا استعمال ممکن ہے فائدہ دے مگر اور بھی ہیں۔ اس کے روماٹزم کی علامتوں میں اس کا رجحان دائیں کندھے سے ہونا بڑا نمایاں ہے۔ نیٹرم فاس کا جوڑوں کا درد بالعموم دائیں کندھے سے شروع ہوتا ہے اور بعض دفعہ دائیں کندھے ہی میں رہتا ہے۔

ویسے ٹانگوں میں خاص طور پر ٹانگوں اور نچلے حصے کے دھڑ میں Bruise Pain (ہلکے درد) کا احساس ہے۔ آرنیکا کی تو ہوتی ہے Conclusion کی درد جیسے چوٹ پڑی ہو۔ جیسے رگڑی گئی ہو چیز۔ اس سے ایک خاص قسم کی درد اٹھتی ہے۔

Bruise Pain کا احساس نیٹرم فاس میں پایا جاتا ہے۔

اچانک ٹانگ جواب دے دے

بعض مریض بتاتے ہیں' مجھے چند دن ہوئے ایک مریض ملا تھا' پھر میں وہاں بھول گیا نیٹرم فاس کو' حالانکہ نیٹرم فاس ضرور یاد آنی چاہئے تھی۔ اس لئے میں آپ کو کہہ رہا ہوں کہ اسے یاد رکھنا۔ چلتے چلتے اچانک کوئی ٹانگ جواب دے دے۔ اور کوئی وجہ سمجھ نہ آئے۔ یہ وقتی جواب ہوتا ہے۔ اگر آپ کھڑے ہو جائیں' آہستہ آہستہ اسے دبا کر' گھبرائے بغیر' انتظار کریں پاؤں کا زاویہ بدل کے رکھ لیں تو ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اگر گھبرا جائیں اور اسی حالت میں کوئی شدت کے ساتھ حرکت کریں یا اس کو مساج کرا لیں تو پھر یہ ایک قسم کی مستقل بیماری بن جاتی ہے۔ مسلز نے ہمارے جوائنٹس کو ایک متوازن موقعے پر رکھا ہوا ہے۔ اگر ایک جگہ میں مثلاً اچانک ٹینشن پیدا ہو۔ یہ مقامی تشنج ہے۔ یہ میں بتانا چاہتا ہوں۔ اس تعلق میں سمجھا رہا ہوں۔ اس کے تشنج آرگینک یا مقامی ہوتے ہیں اور بعض دفعہ ایک مسلز میں تشنج ہو جائے تو اس کی ٹینشن سخت ہو جاتی ہے اور دوسرے مسلز کی ٹینشن میں کمزوری یا نرمی آجاتی ہے۔ عضو کو ایک طرف کھینچتا ہے۔ Dislocation کا جو احساس اس سے پیدا ہوتا ہے وہ ٹانگ کو ایک دم بیکار کر دے گا۔ کیونکہ جس طرح اگر ہڈی ٹوٹ جائے تو ٹانگ میں جان ختم ہو جاتی ہے۔ اس طرح یہ ڈس لوکیشن بھی ٹانگ کو بے جان کرتی ہے۔ لیکن یہ حقیقی اور مستقل ڈس لوکیشن نہیں ہے۔ یہ وقتی تشنج سے پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک عورت مجھے اپنی فیملی کے ساتھ ملنے آئی تھیں انہوں نے یہی بیماری مجھے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑی مصیبت ہے بعض دفعہ چلتے چلتے ایک دم ٹانگ میں سے جان نکل جاتی ہے۔ اور لگتا ہے کہ سب کچھ اکھڑ گیا ہے۔ اس وقت کوئی اور دوا میں نے ان کو دے دی تھی اللہ کرے فائدہ ہو جائے مگر یہ دوا اس وقت یاد آنی چاہئے تھی۔

برص کے داغ

Liver Spots جسم پر برص کے علاوہ جو بھی داغ ہوں۔ بعض دفعہ وہ گول ہوتے ہیں۔ بے طریقہ بے ہنگم ان سب کو ہم ہومیو پیتھک اصطلاح میں لیور سپاٹس کہتے ہیں۔ بعض سرخ بعض براؤن اور بعض زرد ہوتے ہیں۔ نیٹرم فاس کا تعلق زرد Yellow رنگ سے ہے اور اگر براؤن ہو تو کیا یاد آئے گا۔ نائیٹریٹس جتنے ہیں وہ براؤن رنگ پیدا کرتے ہیں۔ اور نائٹرک ایسڈ کے جو لیور سپاٹس ہیں' لیور کی وجہ سے ہوں یا نہ ہوں اس کو لیور سپاٹس ہی ہم کہتے ہیں۔ وہ نائیٹرک ایسڈ کا تقاضا کرتے ہیں۔ اور نائیٹریٹس اور بھی ہوں تو ان کا تقاضا ہے کہ براؤن سپاٹس پیدا کر دیتے ہیں۔ سرخ کا رجحان نیٹرم فاس میں پایا جاتا ہے' زرد کے علاوہ' اور فیرم میٹ اور فیرم فاس میں بھی سرخ سپاٹس (دھبوں) کا رجحان پایا جاتا ہے۔ یرقان کی جلد اگر ہو تو اس میں مفید ہے۔ اور موکے کے بارے میں دوبارہ ذکر ہے کہ Warts میں اچھا اثر رکھتی ہے۔ اس لئے وارٹس میں اس کو بھلانا نہیں چاہئے۔

کیوپرم Cuprum

اس میں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس میں تشنجاتی کیفیات سب سے زیادہ اس پر حاوی ہیں۔ اور کیوپرم کا تصور بغیر تشنجی کیفیت کے آتا ہی نہیں۔ بنتا ہی نہیں۔ ہر مرض میں اس کے کچھ تشنجی کیفیت ضرور پائی جاتی ہے۔ کیوپرم کے دو بڑے استعمال جو ہومیو پیتھی میں اکثر ہوتے ہیں۔ ایک مرگی سے تعلق ہے اور ایک ایسے ہیضہ میں جس میں اخراجات تھوڑے ہوں لیکن تشنج بہت زیادہ ہوں۔ ناقابل برداشت تشنج ہوں جو مریض کو مرنے کی تمنا پیدا کریں۔ کہ کاش میں مر جاؤں کہ یہ تشنج نہ ہو۔ اس سے زیادہ خوفناک اور شدید تشنج اور کسی دوا میں نہیں پایا جاتا جتنا کیوپرم میں پایا جاتا ہے۔ اور مرگی سے اس کا تعلق بھی اسی تشنج کی وجہ سے ہے۔

یہ جو خاص Consulsive رجحان ہے یہ کیوپرم کی خاص بات ہے اگر کسی مرض میں تشنج کا کوئی نشان نہ ہو تو کیوپرم کو بھول جائیں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کیوپرم ہو اور کسی نہ کسی رنگ میں تشنجی علامتیں نہ پائی جائیں۔ اور چھوٹے مسکولر لیول پر بھی یہ اس قسم کی حرکتیں کرتا ہے ٹوئچنگ' Trembling Quivering وغیرہ اور ٹونک کنٹریکشن اور اس طرح سے کہ ہاتھ سختی سے بند ہو جاتا ہے بعض دفعہ اتنی سختی سے کہ ناخن انگلیوں میں زخم پیدا کر دیتے ہیں اچانک ہوتا ہے اور بہت زور سے ہوتا ہے۔

نیٹرم فاس کے تعلق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ نیٹرم فاس کے تشنج اور کیوپرم کے تشنج میں کیا فرق ہوتا ہے۔ یہ تشنج Flexes سے بھی تعلق رکھتا ہے اور Tendens سے بھی۔ ہاتھ بند بھی ہو جائے گا اور زور سے کھل بھی جائے گا۔ انگوٹھا بھی کسا جائے گا اور ایک دم کھل بھی جائے گا۔ یہ کیوپرم میں ہے جس میں دونوں چیزیں Spasm اور Contraction پائی جاتی ہے۔

دماغ پر اثر

دماغ پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ یہ وہ دوا ہے جو دو بیماریوں کے سوا جو میں نے بیان کی ہے نسبتاً کم استعمال کی جاتی ہے حالانکہ اس کا تعلق بہت سی دوسری بیماریوں میں ہے۔ اس کو اگر آپ غور سے سمجھ لیں تو کسی نہ کسی دن کام آنے والی چیز ہے۔ ورائٹی آف Mental Symptoms بعض دفعہ خون کی جو شریان دماغ کو خون مہیا کر رہی ہے اس میں تشنجی کیفیت پیدا ہو کر شریان بند ہو جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں بات کرنے میں دقت' یادداشت ختم ہو جانا وغیرہ' اس بنیادی خاصے کو یاد رکھیں کہ کیوپرم کی بیماریوں کا تشنج سے ضرور کچھ نہ کچھ تعلق ہے۔ مسلز کی ٹوئچنگ ہیجانی کیفیات' بے ہوشی وغیرہ ساتھ ساتھ ہو گی۔ بے ہوشی میں ایک اور ٹوئچنگ ہے جو ایک طرف ہوتی ہے۔ جس طرف لیٹیں دوسری طرف ہونے لگتی ہے۔ اور ایک اور ہے جس طرف لیٹیں اسی طرف ہونے لگتی ہے یہ ہے ایکٹیاریسی موسا یا سمی سی فیوجا ہیں۔

مرگی میں اثر

کیوپرم یا اوور آل ہو گا یا ایک آرگن کی طرف ہو گا اس لئے اس کا کوئی ابہام نہیں ہوتا۔ اگر بے ہوشی کے ساتھ سارا جسم تن جائے مثلاً جیسے مرگی میں ہوتا ہے تو وہ کیوپرم ہے۔ لیکن اگر ویسے بے ہوشی ہے ایک حصہ صاف ہے ایک پھڑک رہا ہے اور اوور آل ٹینشن کہیں نہیں ہے۔ تو وہ کیوپرم نہیں ہو سکتا۔ کیوپرم میں ایک اور علامت یہ ہے کہ اس میں نیلاہٹ پائی جاتی ہے۔ کیوپرم کا نیلاہٹ سے بہت تعلق ہے اور دوسری بات اس کی خاص یہ ہے کہ اس کے Spasm کا آغاز سنٹر سے نہیں ہوتا بلکہ کناروں سے ہوتا ہے اور سنٹر کی طرف چلتا ہے۔ انگلیوں سے پوروں سے Spasm شروع ہو گا۔ انگوٹھے سے' انگلیوں سے' پھر یہ مڑیں گے۔ پھر یہ تشنجی حرکت اوپر تک پہنچ جاتی ہے اور بعض دفعہ سارا بازو جکڑا جاتا ہے۔ پنڈلیوں میں بہت سخت تکلیف پہنچتی ہے مگر پہلے Toe سے شروع ہوتا ہے۔ پاؤں کے کناروں سے انگلیوں سے تشنج ہو گا پاؤں مڑنا شروع ہو جائے گا پھر پنڈلیوں میں آجائے گا۔ یہ Typical کیس ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیوپرم کا۔ اگر ٹھنڈ فائدہ دے تو ایسے میں کیوپرم اس کو ضرور فائدہ پہنچائے گا اگر گرمی سے فائدہ ہو تو پھر یہ کیوپرم نہیں ہے کوئی اور چیز ہوگی۔ کیونکہ کناروں کے تشنج میں نیٹرم فاس بھی ہے مثلاً۔ اور بھی دوائیاں سوچی جا سکتی ہیں۔ نیٹرم فاس ٹھنڈا چونکہ ہے اس لئے اس کو گرمی سے فائدہ پہنچتا ہے۔ کیوپرم میں تشنج میں سردی سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اس میں آنکھیں بھی چڑھ جاتی ہیں۔ ڈھیلے عموماً اوپر کی طرف ہو کر ایک جگہ اٹک جاتے ہیں۔ یہ بھی مخصوص کیوپرم کی بے ہوشی سے تعلق رکھنے والی علامت ہے۔ کیوپرم کا استعمال کالی کھانسی میں شاید اتنا نہیں کیا گیا مگر ہے بہت ہی اہم۔

کالی کھانسی اور دمہ کا تشنج

میرے نزدیک کیوپرم کو کالی کھانسی اور دمے کے انتہائی تشنج میں استعمال کرنا چاہئے۔ اگر گرمی کی علامت ہو تو یہ ضرور فائدہ پہنچاتی ہے 'اللہ کے فضل کے ساتھ۔ اور میرے تجربے میں یہ دونوں باتیں ہیں۔ بعض دفعہ خیال نہ آئے تو اور بات ہے۔ لیکن اگر خیال آئے کہ کیوپرم کا امکان ہے گرمی ہے' تشنج ایک دم سانس کی نالی کو گھونٹ دیتا ہے اور مریض نہ بھی بتائے موسم کی گرمی کے حالات کیوپرم کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اگر ایسے مریض کو ٹھنڈا کپڑا بھگو کر لگا دیا جائے یا ٹھنڈی برف کی ٹکور کی جائے تو اس سے اس کو فوراً فائدہ پہنچتا ہے۔ اور اگر کیوپرم موجود ہو تو فوراً بلا تاخیر دے دینی چاہئے۔

کینٹ کہتا ہے کہ بعض کالی کھانسی کے دوروں میں بعض مائیں میں نے دیکھی ہیں جو جانتی ہیں کہ مریض کو ٹھنڈ سے آرام آتا ہے۔ ادھر کھانسی شروع ہوئی ادھر وہ ٹھنڈے پانی کی طرف دوڑتی ہے اور ایک دو گھونٹ پلا دیئے بچے کو اور اسے فوراً آرام آجاتا ہے۔ تو کالی کھانسی میں بھی یہ مفید ہے اگر ٹھنڈ سے فائدہ پہنچتا ہو۔

نچلے دھڑ میں تیز درد کا احساس

دھڑ کے نچلے حصے میں تیز درد کا احساس جیسے چھرا گھونپ دیا گیا ہو اس میں کیوپرم کی ایک خوراک جادو کا سا اثر دکھاتی ہے۔ بعض دفعہ کیوپرم پتے کے تشنج میں بھی کام کرتا ہے۔ پتے کی پتھری کے نتیجے میں تیز درد سیدھا پیچھے کی طرف کمر میں جا کر نکل جاتی ہے یوں معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے چھرا گھونپا ہو۔ اگر یہ کینسر نہ ہو تو اس میں ہومیو پیتھک خدا کے فضل سے بڑا موثر کام کرتی ہے۔ یہاں جتنے بھی کیسز آئے ہیں ان میں فائدہ ہوا ہے۔ جہاں فائدہ نہیں ہوا وہاں میں نے وارننگ دی کہ اپریشن کرائیں یا فوراً چیک کرائیں تو بدقسمتی سے بہت سے ایسے کیسز میں کینسر نکلا۔ پتے کی پتھری کو نہیں پالنا چاہئے۔ اگر یہ کینسر میں تبدیل ہو جائے تو اس کا علاج ایلوپیتھک میں تو بالکل نہیں ہے۔ اور ہومیوپیتھک میں اتنا آگے بڑھ چکا ہوتا ہے کہ شاذ ہی کوئی فائدہ ہو۔ جو بھی اب نئے علاج آئے ہیں۔ میرے پاس ایسے کئی کیسز آتے ہیں دنیا سے۔ ان میں میں نئے تجربے کر رہا ہوں کیونکہ پرانے تجربے تو کوئی خاص مفید نہیں ہوئے۔ اگر کوئی ایسی دوا نکلی جو مفید ہوئی تو میں بتاؤں گا۔ لیکن سردست میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس کی جب ابتدائی علامتیں ظاہر ہوں تو ہومیوپیتھک علاج ضرور فائدہ پہنچاتا ہے اگر کینسر نہ بنا ہو۔ بہت سخت ایڈوانسڈ کیسز میں بھی ڈاکٹر کے پاس گئے تو اس نے کہا کہ اب ضرورت ہی نہیں اپریشن کی بالکل صاف ہو گیا ہے۔ اور آٹھ دس سال ہو گئے ہیں مریض کو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ اور اگر ہو تو دوبارہ وہی دوا دیں دوبارہ وہی اثر ہوگا۔

اپنڈکس اور پتے کے درد کا ایک کیس

ایک کیس میں جیسا کہ ابھی ہوا تھا ڈاکٹر فرید کی بیگم صاحبہ کا' عتیقہ کا تھا' عجیب ہیں یہاں کے ڈاکٹر ان کو پتہ ہی نہیں لگتا کہ کیا ہو رہا ہے۔ پہلے اپنڈکس کی تکلیف ہوئی۔ میں نے ان کو کہا کہ اپنڈکس ہے آپ فوری اپریشن کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اپنڈکس ہے ہی نہیں' عجیب قسم کے ڈاکٹر ہیں۔ اتنے انہوں نے ٹیسٹ بنا لئے ہیں۔ اور ان کی ریڈنگ بعض دفعہ اتنی مشکل ہے کہ سارے ٹیسٹ کر لئے اور کہا کہ کوئی اپنڈکس نہیں۔ یہاں تک کہ میں نے انہیں کہا کہ اپریشن کراؤ۔ اپریشن کروایا تو سرجن حیران رہ گیا کہ اپنڈکس اتنا موٹا سوجا ہوا اور سخت ہو چکا تھا کہ وہ اچانک موت کا باعث بن سکتا تھا یا اچانک کوئی سخت تکلیف ہو سکتی تھی۔ اور اس وقت ڈاکٹر نے کانوں کو ہاتھ لگایا کہ شکر ہے اپریشن ہو گیا۔ کہتا تھا کہ اس کا کسی ٹیسٹ سے پتہ نہیں لگ رہا تھا۔ لیکن پھر تکلیف اسی طرح۔ پھر میں نے ان کو کہا کہ یہ پتے کی بیماری ہے آپ اس کا اپریشن کروالیں۔ بعد میں نہ کہنا کہ وقت پر وارننگ نہیں دی۔ ہاسپٹل گئے۔ یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ کوئی پتے کی تکلیف نہیں ہے۔ یونہی غلط فہمی ہے۔ اور کوئی اپریشن کی ضرورت نہیں۔ میں نے اصرار کیا کہ آپ ان کو جا کر کہیں کہ لازماً میں نے اپریشن کروانا ہے۔ تو چونکہ غالباً ان کی انشورنس وغیرہ تھی اس لئے ڈاکٹر مان بھی جاتے ہیں۔ انہوں نے یہ طریقہ اختیار کیا کہ اس کو کہا کہ جنہوں نے مجھے کہا ہے وہ روحانی طور پر میرے امام ہیں میں ان کی بات کا انکار نہیں کر سکتی۔ اس لئے آپ کو نہ بھی سمجھ آئے تب بھی آپ اپریشن کردیں۔ ڈاکٹر مان گیا۔ اپریشن کیا تو پتے میں پتھری نکلی۔

ایلوپیتھک ٹیسٹوں کا تذکرہ

تو ہومیو پیتھک علامتیں اکثر آپ کو' یہ جو نئے قسم کے ٹیسٹ ہیں' ان سے آپ کو مستغنی کر دیتی ہیں۔ اور جتنا زیادہ باریکی سے آپ علامتوں کا پیغام سمجھ سکتے ہیں اتنا ہی آپ کا فیصلہ زیادہ درست ثابت ہو سکتا ہے بہ نسبت ان ٹیسٹوں کے اور بہت جلدی پتہ چل جاتا ہے۔ کئی مریض ایسے آئے ہیں انہوں نے کہا کہ ہارٹ کا کیس ہے۔ میں نے کہا کہ سوال ہی نہیں۔ تمہیں ہارٹ کی کوئی تکلیف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر تو سارے یہی کہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ پھر بے شک ڈاکٹروں کے پاس چلے جاؤ۔ انہوں نے جب انجو گرانی کی تو پتہ چلا کہ کوئی تکلیف نہیں تھی۔ دل جو ہے اس کا معدے سے ایک بڑا گہرا تعلق ہے۔ اور وہ آوارہ Nerve جو ویگس کہلاتی ہے ویگس Nerve پھٹ کر دو شاخہ بنتی ہے۔ ایک شاخ دل کی طرف جاتی ہے اور ایک معدے کی طرف۔ اور معدے کی لمبی Irritation بعض دفعہ دل کی Irritation کا احساس پیدا کرتی ہے۔ اور بعض دفعہ دل کی بہت ہی قریبی علامتیں پیدا کرتی ہے۔ لیکن ہومیوپیتھی میں جو عمومی علامتیں ہیں ان میں سے بعض علاوہ اس کو Contra Indicate کر رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر آپ ہومیوپیتھی علامتوں کو سمجھتے ہوں تو آپ کہیں گے کہ لگتا ہے کہ دل کی تکلیف ہے۔ لیکن وہ دل کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور ڈاکٹر کہہ دیتے ہیں کہ دل کی تکلیف ہے۔ اپریشن ٹیبل پر لٹائیں تو پتہ لگتا ہے کہ دل کی تکلیف نہیں ہے۔ اس کے برعکس بعض معدہ کی ہی تکلیف بیان کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ دل کی تکلیف نکلتی ہے اس لئے آپ کو ہومیوپیتھک علامتوں کے پیغام کو باریکی سے سمجھنا چاہئے کیونکہ یہ بہت سے کرائسس کے موقعوں سے آپ کو بچا سکتی ہے۔ کرائسس سے مراد ہے بحران۔

کیوپرم کی پوٹنسی

کیوپرم کی پوٹنسی کے سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا کیوپرم میں عموماً 30 میں دیتا ہوں۔ کیونکہ میں نے اونچا دے کے دیکھا ہے بعض ایسے مریضوں میں میں نے دیکھا ہے کہ جہاں کیوپرم 30 لمبا عرصہ استعمال کروائی جا چکی تھی۔ جب یہ ناکام ہو چکی ہو تو پھر اونچا دینا پڑتا ہے۔ لیکن دوسرے کیسز میں اونچا دینے سے نقصان پہنچ جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بہت حساس مریض ہوتا ہے۔ اس کو اگر غلطی سے زیادہ اونچی دوائی مل جائے تو الٹ رد عمل دکھاتا ہے۔ تشنج کم ہونے کی بجائے ایک دم تشنج شروع ہو جائے گا۔ اس لئے کیوپرم میں 30 پوٹنسی محفوظ پوٹنسی ہے۔ 30 تک ہی محدود رہیں۔ سوائے اس کے بعض معاملات میں مریض اونچی دوا کا تقاضا کرے۔ یہ سمجھنے سے ہی ہوگا اسے بیان کرنا مشکل ہے۔

فینوبار بی ٹون وغیرہ ادویہ

ایک خاتون نے سوال کیا کہ بعض کیسز میں فینو فار بی ٹون وغیرہ ادویات دی جاتی ہیں۔ کیا اس کے ساتھ ساتھ کیوپرم استعمال کی جائے۔

حضرت صاحب نے فرمایا فینو بار بی ٹون کے متعلق میں یہ مشورہ دیا کرتا ہوں کہ آپ ایک دم یہ دوا بند نہ کریں کیونکہ اس کے اثرات بعض دفعہ بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔ آپ اس کو آہستہ آہستہ کم کریں۔ اور جو بعض دوسری دوائیں مرگی کی ملتی ہیں۔ ان میں میں مریضوں کو یہ بتاتا ہوں کہ اس کو گھول گھول کے کم کرنا شروع کر دیں۔ اور 15-20 دن تک یہ سلسلہ جاری رکھیں یہاں تک کہ وہ دوا غائب ہو جائے۔ اس عرصے میں ہومیوپیتھک دوا مسلسل جاری رکھیں اور پھر اپنے تجربے سے دیکھیں کہ کوئی مفید فرق پڑا ہے یا مضر فرق ہوا ہے۔ اگر مضر ہو تو واپس اسی دوا پر چلے جائیں۔ پھر ہومیو پیتھک ڈاکٹر کو موقعہ دیں کہ کوئی اور دوا استعمال کرے۔ مگر اچانک دوا بند کر دینا خطرناک ہے۔

جلد بوڑھا ہونے والا مریض

اس کی Cramps کے بارے میں میں نے آپ کو بتایا ہے کہ یہ سینے Chest میں بھی ہوتی ہیں مسلز میں بھی ہوتی ہیں۔ ٹانگوں میں بھی ہوتی ہیں۔ اگر مریض جلدی بوڑھا ہوتا ہوا دکھائی دے تو اس وقت Cramps میں کیوپرم زیادہ مفید ہے۔ یعنی کیوپرم غالباً دوا ہوگی اس کا بڑھاپے سے تعلق ہے۔ اور پنڈلیوں کے تشنج سے بھی تعلق ہے۔

تلوے (سول) میں جو تشنج ہوتا ہے وہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ پنڈلیوں سے بھی زیادہ۔ پنڈلیوں میں تو آپ ہاتھ پاؤں مل کے گزارا کر لیتے ہیں۔ لیکن تلوے میں جو تشنج ہے وہ پاؤں کو کھینچتا ہے جبکہ پاؤں میں کھینچنے کی گنجائش نہیں ہے۔ اور بہت تکلیف دہ ہے۔ اس میں کیوپرم خصوصی اثر رکھتا ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ اگر کسی کے تلووں میں تشنج ہو تو علامتیں بعد میں دیکھیں پہلے کیوپرم دے دیں۔

یہ وارننگ ہے کہ اگر بہت لمبا عرصہ شادی نہ ہوئے گزرے اور شادی کر لے تو خطرہ ہے کہ اس کو Cramps شروع ہو جائیں۔ اللہ معافی دے۔

ماہواری کے تشنج

اگر مینسٹرل (ایام ماہواری) کے Spasm میں انگلیاں پہلے متاثر ہوں' بعض دفعہ ایسا ہو جاتا ہے۔ تو یاد رکھیں کہ کیوپرم ہی دوا ہے۔ بلا تاخیر کیوپرم دیں۔ اگر تشنج انگلیوں میں بھی محسوس ہو' کیوپرم ہر قسم کے تشنج کو دور کرتا ہے۔ مرگی میں بھی یہ اس کی نمایاں علامت ہے۔ بعض دفعہ ایسے مریض کی چیخ بھی نکلتی ہے۔ اور بعض دفعہ کیوپرم کے تشنج ہوتے ہیں اور بعض دفعہ اس جگہ کو ڈھیلا کر دیتا ہے۔ اس لئے کیوپرم کے مرگی کے مریضوں میں پیشاب خطا ہو جانا یا اجابت ہو جانا کوئی اجنبی بات نہیں ہے۔ یہ علامتیں جو لکھی ہیں ان کے بارے میں میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہر مریض میں یہ ہوگا۔ کیوپرم دونوں طرح کے اثر دکھاتا ہے۔ کبھی کھول دیتا ہے کبھی سکیڑ دیتا ہے۔ جب یہ Relax کر دے گا تو کنٹرول اٹھ جائے گا۔ جب یہ Spasm کرے گا تو پھر درد ہوگی۔ پیٹ کے اندر اور کمر وغیرہ میں' پیشاب کی نالی میں' سکڑنے کی شدید درد ہوتی ہے۔ مرگی کی جو بے ہوشی ہے اس میں بھی یہ ہوتا ہے ایسا مریض جب اٹھے گا تو شکایت کرتا ہے کہ میرے جسم میں سخت دردیں ہیں۔ ایسی صورت میں کیوپرم کو یاد رکھنا چاہئے۔ خدا کے فضل سے اس کے ساتھ گہرا ہومیوپیتھک تعلق رکھتی ہے اور مفید ہے۔ گہرا اثر رکھنے والی ہے۔

اس کی ایک اور علامت یہ ہے جو پرانے زمانے میں میں نے عورتوں کو دیکھا تھا کہ جو اس کے نتیجے میں اندھی ہوئی اور پھر اندھی ہی رہ گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدائش کے وقت اندھاپن

حمل کے دوران جب خاص طور پر لیبر ہو رہی ہو تو اس وقت اگر کوئی عورت اندھی ہو جائے تو یہ دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک اس طرح کہ حمل کے دوران بعض عورتوں کا بلڈ پریشر بڑھنے لگتا ہے۔ اور بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور لیبر کے وقت جو اضافی دباؤ پڑتا ہے اس میں کوئی رگ دماغ کی پھٹتی ہے یا کوئی اور اسی قسم کا واقعہ ہو جاتا ہے۔ اچانک مریضہ اندھی ہو جاتی ہے۔ یہ اندھاپن مستقل ہو جاتا ہے۔ مستقل ان معنوں میں کہ ایسا کوئی مریض میرے سامنے نہیں آیا۔ بچپن میں دیکھے ہوئے تھے۔ بعض خواتین تھیں جو حمل میں ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ تھیں اور لیبر کے وقت اندھی ہو گئیں۔ وہ پھر تاحیات اندھی رہیں۔ لیکن کیوپرم میں جو اندھاپن ہے یہ عارضی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے اندھے پن کا تشنج سے تعلق ہے۔ خون کی رگ پھٹنے سے یا Clot بننے سے نہیں۔ یہ فرق ہے۔ تو لیبر کے وقت اگر کوئی عورت وقتی طور پر اندھی ہو تو اسے ضروری نہیں کہ کوئی شدید یا مستقل قسم کا نقصان پہنچ گیا ہے۔ فوراً کیوپرم دینی چاہئے۔ اگر کیوپرم دوا۔ اور اکثر امکان ہے کہ یہ ہو تو خدا کے فضل سے فوری آرام آئے گا۔ اور حمل کو بھی آسان کر دے گی۔ کیونکہ جو غلط تشنج ہیں وہ حمل کو مشکل بنا دیتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہو تو جو دردیں ہیں وہ بچے کو صحیح سمت میں Push کرتی ہیں اور اس سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی۔ جو ہوتی ہے وہ قدرتی چیز ہے۔ مگر یہ تشنج بن جائے تو عورت کے لئے بہت مشکل بن جاتی ہے۔ ایسی دوائیں آپ کو خوب ازبر رکھنی چاہئیں۔

وقت نہیں رہ گیا ہو تاکہ آپ کتابیں دیکھیں۔ فوری واقعہ ہوا ہے ایسے وقت میں کیوپرم کو فوراً پکڑیں۔

پیدائش کی ایمرجنسی دوائیں

اور جو دوائیں میں نے ایسی ایمرجنسی کی بتائی ہوئی ہیں وہ یہ ہیں۔ پریگنسی میں لیبر کے وقت کی ایمرجنسی کی دوائیں کون کون سی ہیں۔ میگ فاس' کالی فاس' پلسٹیلا' کولوفائیلم' جیلسیمیم' آرنیکا' سمی سی فیوجا' پہچان یہ ہے کولوفائیلم میں دردیں ران کی اندر کی طرف سے دردیں اترتی ہیں۔ سمی سی فیوجا میں درد کا دونوں کولہوں میں دائیں بائیں بیٹھنا ہے اور درد کی شدت تشنج بن جاتی ہے۔ جیلسیمیم میں درد اندر جا کر واپس دوڑتی ہے۔ ٹانگوں وغیرہ میں اترنے کی بجائے کمر کے کونے میں نیچے کی طرف پہنچ کے واپس لوٹ آتی ہے۔ اس میں جیلسیمیم 200 کی ایک دو خوراکیں بہت مفید ہیں یہ جو کولوفائیلم ہے اس کی اضافی علامت یہ ہے کہ یوٹرس کے منہ کا تشنج اس میں بڑا نمایاں ہوتا ہے۔ اس تشنج کو کھولنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ پلسٹیلا میں ہلکی دردیں رہتی ہیں اور کالی کارب میں کمر کے کونوں میں درد بیٹھ جاتی ہے۔ کمر پکڑی جاتی ہے نمایاں طور پر۔ یہ چھوٹے چھوٹے فرق ہیں لیکن جان بچانے میں بڑا مفید ہوتے ہیں۔ ان کو ازبر رکھنا چاہئے۔

میگ فاس' اور پلسٹیلا اس پیدائش میں کام آتا ہے جس میں ہلکی ہلکی دردیں ہوں اور مزاج رونے کی طرف مائل ہو اور دردیں اپنی چوٹی کو نہ پہنچیں۔ وہاں پلسٹیلا بہت مفید ہے۔ اور عموماً ایسی مریضہ کو دیتے رہیں تو اس کو اور کسی دوا کی ضرورت ہی نہیں۔ کم سے کم تکلیف سے آسانی سے نارمل بچہ ہو جاتا ہے۔ میگ فاس جب دردیں شروع ہو جائیں اور اس وقت جو تشنج پیدا ہوتے ہیں تو میگ فاس گرم پانی میں گھول کر گھونٹ گھونٹ پانی پلائیں تو وہ بہت مفید ہے۔ کالی فاس ملا دیں۔ Nerves کو ٹون اپ کرنے کے لئے مگر جہاں تک Spasm کا تعلق ہے میگ فاس اکیلی کافی ہے۔ کالی فاس اعصاب کو Tone دیتی ہے۔ زیادہ بہادر بنا دیتی ہے مریضہ کو اعتماد دے دیتی ہے۔ لیکن جو Spasm کا مقابلہ کرنے والی دوا ہے وہ میگ فاس ہے۔

بچہ کی پوزیشن کی درستی

اگر پوزیشن ٹھیک ہو۔ الٹا بچہ ہو یعنی سر نیچے کی طرف کی بجائے اوپر ہو تو پلسٹیلا 200 کا اچھا ریکارڈ ہے۔ لیکن سو فیصد بہرحال نہیں ہے۔ 40 سے 50 فیصد زیادہ سے زیادہ آپ کہہ سکتے ہیں۔ باقی کیسز میں آپ کو اور دوا ڈھونڈنی پڑے گی۔ زیادہ مشکل اس میں پڑتی ہے جو Transeverse بچہ ہو۔ نہ سر نیچے نہ اوپر۔ ایک طرف سر اور ایک طرف پیٹھ ایسے بچے کا یوٹرس عموماً بے جان ہوتا ہے۔ ٹون سے محروم ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی ایسی دوا ڈھونڈنی پڑے گی جو یوٹرس میں Tone پیدا کرے۔ اس لئے ایسے مریضوں کو تو اکثر ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اپریشن ہی ہو گا۔ اس کا ان کے پاس کوئی علاج نہیں ہے۔ اور جو Upside Down ہوتے ہیں۔ ان میں وہ Forcep کا استعمال کرتی ہیں اگر گنجائش ہو ورنہ پھر اپریشن کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھک میں میں نے پلسٹیلا دیکھی ہے اس میں مفید ہے سو میں سے 50 کیسز یقیناً فائدہ پاتے ہیں۔ بعض دفعہ دردیں بہت ہوتی ہیں لیکن کہتے ہیں کہ یوٹرس Dilate نہیں ہوا۔ اس کے لئے کولوفائیلم ہے۔

○○○

تحریک جدید میں بچوں کو شامل کرنے کی تحریک

○ بحوالہ خطبہ بتاریخ 7- دسمبر 57ء امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا۔

"میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ انہیں بتا دیا کریں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے تاکہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور اپنی اولادوں کو بھی نصیحت کرتے رہیں"۔

فہرست ہائے وعدہ جات میں بچوں کی شمولیت میں کمی دیکھتے ہوئے عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ والدین کو حضرت امام جماعت الثانی کا مذکورہ بالا ارشاد سنا کر ان کی حیثیت کے مطابق بچوں کے وعدے بھی حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ایران پر امریکی حملہ؟

عالمی مبصرین دبے لفظوں میں یہ باتیں کر رہے ہیں کہ امریکہ اب اپنے پرانے دشمن ایران کو راہ راست پر لانے کا متمنی ہے۔ اور شاید وہ جلد ایران پر حملہ کر دے۔ اس کی جو بظاہر علامت نظر آ رہی ہیں وہ عراق کی طرف امریکہ کا بہتر رویہ۔ ایرانی کردوں کی حمایت۔ اور علاقے میں رونما ہونے والی ایسی تبدیلیاں ہیں جن کا رخ امریکہ کی طرف ہے۔ پاکستان میں حکومت کی تبدیلی کے بارے میں بھی بعض قیاس آرائیاں اسی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔

مسلح افواج کی انٹیلی جنس سروس آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل جنہوں نے افغانستان سے روس کو نکال باہر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا اور جو خطے کے معاملات میں بہت باخبر گردانے جاتے ہیں۔ انہوں نے صاف اور واضح لفظوں میں کہا ہے کہ امریکہ جنوری کے اواخر یا فروری کے آغاز میں ایران پر حملہ کر سکتا ہے۔ حالیہ امریکی اقدامات کے تناظر میں یہ ایام امریکہ کے لئے عسکری اور خطے کی سیاسی صورت حال کے حوالے سے انتہائی اہم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ایران پر حملہ کی صورت میں پاکستان کو غیر جانبدار اور رائے عامہ کو خاموش اور غیر موثر دیکھنا چاہتا ہے۔

انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک مقامی خبر رساں ایجنسی سے ملاقات کے دوران کیا۔ جنرل حمید گل نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے عراق کو تیل کی برآمد کی اجازت' ایرانی اور عراقی کردوں کے درمیان لڑائی میں ایرانی کردوں کی حمایت اور جزیرہ ابوموسیٰ کے مسئلے کو ہوا دینا بلاوجہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اہم امریکی جرائد کے مطابق امریکہ پینٹاگون کو بھی اہم مشن سونپ چکا ہے۔ اس صورت حال کو دیکھا جائے تو یہ صاف نظر آتا ہے کہ ایران اور خطے کے حوالے سے امریکہ کے عزائم عملی شکل دھارنے والے ہیں۔

اگر ایران پر حملہ ہوا تو خطرہ ہے کہ عالم اسلام کے بیشتر ممالک خاموش رہیں گے۔ عرب تو اپنی روایتی عرب دوستی میں ایران دشمنی کا مظاہرہ کریں گے۔ دیگر اسلامی ملک جن میں پاکستان بھی شامل ہو گا۔ وہ امریکہ کے زیر اثر خاموش رہیں گے۔ رہا لیبیا اور شاید سوڈان بھی' یہ ایران کی حمایت میں بولیں گے مگر ان کی معمولی سی حمایت ایران کو خاص مدد نہیں پہنچا سکے گی۔ ایران کی سب سے زیادہ مدد کرنے کا اہل تو اس کا برادر ہمسایہ ملک پاکستان ہے۔ لیکن اس علاقے میں امریکی مفادات اتنے مضبوط ہیں کہ کوئی بھی ان کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کر سکتا۔

بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ پاکستان میں حکومت کی تبدیلی کا بھی یہی مقصد تھا کہ کوئی وقت آنے پر پاکستان میں ایسی حکومت نہ ہو جو اپنی رائے پر اصرار کرنے والی اور عالم اسلام کی ہمدردی اور درد رکھنے والی ہو۔

اگر ایران پر امریکی حملہ ہوا تو اسرائیل کی حمایت تو اسے حاصل ہو گی ہی۔ مغربی یورپ کے ممالک بھی امریکہ کے ساتھ ہوں گے اور ایسے ممالک جو اسلامی انتہا پسند کے ہاتھوں تنگ ہیں وہ بھی ایران کی مخالفت میں امریکی اقدام کو جائز قرار دے دیں گے۔ ان میں مصر انڈونیشیا ملائیشیا الجزائر وغیرہ ممالک شامل ہو سکتے ہیں۔

عراق کے بعد ایران دوسرا اسلامی ملک ہو گا جس پر امریکہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ حملہ کرے۔ ایران پر الزام دہشت گردی کا لگایا جائے گا۔ اور حملہ بھی فضائی ہو گا۔ یا میزائل کا استعمال بھی ہو سکتا ہے۔ ایران کی طرف سے جوابی طور پر میزائیلوں کے حملوں کی توقع ہے۔ حملہ آور امریکی طیاروں کو مار گرانے کی ایرانی کوشش کس قدر کامیاب رہتی ہے اس بارے میں کوئی زیادہ امید رکھنی مشکل ہے۔

ایران کی افواج سابق شاہ رضا شاہ پہلوی کے دور میں بے حد مضبوط اور طاقتور تھیں۔ اور ایران کا مقام عالمی برادری میں ایک مستحکم اور باوقار ملک کا تھا۔ لیکن ایران کی عراق کے ساتھ 7-8 سال جاری رہنے والی جنگ نے ایران کی افواج کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ حالانکہ ایران تیل کے وسیع ذخائر کا مالک ہے لیکن فوجیں کوئی ایک دن میں تو نہیں بنتیں۔ اس لئے امریکی حملے کی صورت میں ایران کا خاصا نقصان ہو جانے کا خطرہ ہے۔

○○○

سوڈان کی اپیلیں

خبروں میں بتایا گیا ہے کہ سوڈان کے صدر عمر البشیر کی ان اپیلوں کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور عرب لیگ نے کوئی جواب نہیں دیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اریٹریا اور ایتھوپیا کے خلاف کارروائی کی جائے کیونکہ وہ سوڈان میں باغیوں کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ سوڈان میں باغی خاصی قوت پکڑتے جا رہے ہیں اور حال ہی میں باغیوں نے سوڈان کے ایک قصبے پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

سوڈان کی طرف سے اریٹریا اور ایتھوپیا کے خلاف کارروائی کرنے کے جواب میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور عرب لیگ کی خاموشی بتاتی ہے کہ سوڈان نے اپنے انتہا پسندانہ طرز عمل سے اپنے ہمسایوں اور عربوں کو مجموعی طور پر ناراض کیا ہوا ہے۔ سوڈان کے صدر عمر البشیر اسلامی انتہا پسندانہ پالیسیوں کے حامی تصور کئے جاتے ہیں۔

○○○

چین میں نشے کی بڑھتی ہوئی لعنت

چین ان ممالک میں شامل ہیں جن میں منشیات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا کاروبار کرنے اور نشے کے جرائم کے خلاف سخت سزائیں مقرر ہیں۔ اور چینی حکام اور عدالتیں آئے دن ایسے مجرمان کو سخت عبرتناک سزائیں سناتے رہتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود چین کے نیشنل نارکوٹکس کنٹرول کمیشن کے حکام کے مطابق چین میں نشے کی لعنت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے جرائم کے باعث ملک کے معاشرتی و سماجی استحکام کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ چینی خبر رساں ایجنسی کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق چینی حکام نے ملک میں انسداد منشیات کی مہم کے دوران 1995ء میں ہیروئن کی دو ہزار 380 کلوگرام مقدار قبضے میں لی جبکہ 1996ء میں یہ مقدار دگنی ہو کر 4 ہزار کلوگرام ہو گئی۔ صرف یہی نہیں بلکہ 1996ء ہی میں منشیات کے دھندے میں ایک لاکھ دس ہزار افراد کو گرفتار بھی کیا گیا۔

یہ باتیں بتاتی ہیں کہ اندھادھند سخت سزائیں ہی جرائم روکنے کا باعث نہیں ہوا کرتیں بلکہ ملکی ماحول میں نیکی اور شرافت اور امانت و دیانت کے کردار کو رواج دینا بھی ضروری ہے۔

سابق کیمونسٹ ملکوں میں جب سے کیمونسٹ نظام ختم ہوا ہے عوام کو آزادی تو مل گئی ہے لیکن ان تمام ملکوں میں یہ بات بری ہوئی ہے کہ ان ممالک میں جرائم پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ خصوصاً روس کی جو صورت حال ہے وہ جرائم کے اعتبار سے بے حد تشویشناک ہے۔ ماسکو کے گلی کوچوں میں جرائم پیشہ گروہ دندناتے پھرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں لوٹ لیتے ہیں۔ چین میں بھی جب سے کیمونزم نظام کی طنابیں ڈھیلی ہوئی ہیں جرائم بڑھ گئے ہیں۔

○○○

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم قاضی محمد شفیق صاحب آف رسالپور کی بہو روبینہ اہلیہ مکرم میجر محمد ناصر صاحب کے دل کا آپریشن اسلام آباد میں ہو رہا ہے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مظفر حسین صاحب بھٹی آف بنگہ چیانوالی ضلع گوجرانوالہ مورخہ یکم جنوری 1997ء کو بقضائے الٰہی بعمر 95 سال وفات پا گئے۔ موصوف کے ایک بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب بھٹی مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے نائب قائد ہیں۔ موصوف کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد نے بعد از عشاء جنازہ پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حبیب احمد صاحب صدر جماعت چیانوالی نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان داخلہ

○ نیشنل کالج آف آرٹس (N C A) لاہور نے پنجاب۔ آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات کا ڈومیسائل رکھنے والے طلبہ کے لئے مندرجہ ذیل فیلڈز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ یہ داخلہ بیچلر پروگرام کے لئے ہے۔

1۔ آرکیٹیکچر۔ 2۔ فائن آرٹس۔ 3۔ ڈیزائن (گرافک۔ ٹیکسٹائیل۔ پروڈکٹ۔ سرامکس)

چند سیٹیں سیلف فنانس پر بھی آفر کی جا رہی ہیں۔ داخلہ سے قبل درخواست دھندہ کو رجحان ٹیسٹ۔ فری ہینڈ ڈرائنگ ٹیسٹ اور آرکیٹیکچر میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کو ان ٹیسٹوں کے علاوہ میتھ ٹیسٹ بھی دینا لازمی ہو گا۔ داخلہ فارم وغیرہ 200 روپے کے عوض کالج سے یا 225 روپے کا منی آرڈر / پوسٹل آرڈر ارسال کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم فروری 97ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 30971

I H.Suhadi B.A son of Rl.Madyohartono

پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 75 فی صد مکان برقبہ 88 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 13.200.000 روپے موٹر سائیکل مالیتی چار لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ چار لاکھ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد H.Suhadi.B.A انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Purnomohadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmud Afandi انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30972

I Lili Suwarli son of Ajiji

پیشہ Cleark Village عمر 43 سال بیعت 1965-2-21 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 94-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 35.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Lili Suwarli انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 M.Ihi جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Holil جابر انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30973

I Abdullah Daud ngenget s/o Tobias ngenget

پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت 1952ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1995-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی 280 ملین روپے اور کار toyota ماڈل 1985ء مالیتی 70 ملین روپے اس وقت مجھے مبلغ 251600-00 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Abdullah Daud ngenget انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Bachtiar Husein b.s.c انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Arief Hidayat انڈونیشیا پسر موصی۔

مسل نمبر 30974

I Abdul Muksit s/o Mohammad Lius Ma'ala

پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک سیٹ کمپیوٹر مالیتی پانچ لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ ساڑھے سات لاکھ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Abdul Muksit انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Endang A Manan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Anwar Moh Saleh انڈونیشیا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن

انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 22- جنوری 1997ء

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 درس کلام الٰہی۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن 21-1-97 (دوبارہ)۔
3-30 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات۔
3-50 فزیکل فٹنس۔
4-00 مجلس سوال و جواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ محمود ہال 14-1-96۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
7-00 طبی معاملات۔ "ایڈز" میزبان ڈاکٹر سلطان اے مبشر۔ مہمان ڈاکٹر لطیف اے قریشی (دوبارہ)۔
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 حکایات شیریں (دوبارہ)۔
9-55 درس کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ بیت الفضل لندن۔ یو۔کے۔ 97-1-21۔ (دوبارہ)۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
12-00 دوپہر روسی پروگرام۔
1-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات۔
1-30 فزیکل فٹنس۔
1-45 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
2-50 بنگالی پروگرام۔
4-30 لائیو پروگرام۔ درس کلام الٰہی۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع از بیت الفضل لندن۔ یو۔کے۔ 97-1-22۔
6-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
6-05 افریقن پروگرام۔
7-00 رات۔ ہومیو پیتھی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
8-00 درثمین حصہ 26۔
8-30 کینیڈین ڈسک۔
9-00 لقاء مع العرب (نیا)۔
10-00 فرنچ پروگرام۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 20 - جنوری - 1997ء
درجہ حرارت کم از کم 5 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 14 درجے سنٹی گریڈ

○ سیشن کورٹ لاہور کے احاطے میں ہونے والے بم دھماکے کے مجرم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم شیعہ ہے اور اس کا نام محرم علی ہے اس نے تفتیش کے دوران اعتراف جرم کر لیا ہے اور کہا ہے کہ تحریک جعفریہ کی ہائی کمان نے مجھے دھماکہ کرنے کے لئے راولپنڈی سے بلایا تھا۔ میں فلائنگ کوچ پر آیا۔ سیشن کورٹ کے قریبی ہوٹل میں آکر روزہ رکھا۔ پھر سیشن کورٹ کے قریب پہنچ گیا۔ وہاں ہدایت کے مطابق دو نامعلوم افراد نے موٹر سائیکل حوالے کیا اس کو جب پولیس وین آئی تو میں نے وین کے ساتھ کھڑا کر دیا۔ ملزم نے بتایا کہ اصل ٹارگٹ مولانا اعظم طارق تھے وہ جب قریب سے گزرے میں نے بٹن دبا دیا۔ اس نے کہا کہ میں جان دے کر اپنا مشن پورا کروں گا۔ ملزم نے بتایا کہ پہلے اس نے اعظم طارق کو گولی مارنے کا پروگرام بنایا مگر پولیس کے کڑے انتظامات دیکھ کر ارادہ بدل لیا۔ ملزم کو دو پولیس والوں نے وین کے ساتھ موٹر سائیکل کھڑا کرتے اور پھر وہاں سے مشکوک انداز میں جاتے دیکھ کر تعاقب کیا اور ایک قریبی گلی سے گرفتار کر لیا۔ ان پولیس اہلکاروں کو ترقی انعامات اور تعریفی سرٹیفکیٹ دیئے گئے ہیں۔

○ لاہور میں بم دھماکے کے ملزم محرم علی کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ کچھ عرصہ قبل اس سے ہینڈ گرینیڈ برآمد ہوا تھا۔ جس پر اسے دس سال قید سخت کی سزا دی گئی تھی اس نے ہائی کورٹ میں اپیل کی اور ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ ایوان صدر میں ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ حساس شہروں میں ضرورت پڑنے پر فوج اور پیرا ملٹری فورسز طلب کی جائیں گی۔ صدر نے کہا کہ ایسا کوئی اقدام خارج از امکان ہے جس سے تین فروری کے انتخابات کے انعقاد میں رکاوٹ کا اندیشہ ہو۔ ایمرجنسی کی تجویز قبل از وقت ہے۔

○ سپاہ صحابہ کے مخالفین کو جیلوں سے نامعلوم جگہوں پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ جیلوں میں حفاظتی انتظامات انتہائی سخت کر دیئے گئے ہیں۔ تمام گرفتار شدہ مذہبی لیڈروں کے مقدمات کی سماعت جیل کے اندر ہی کرنے کا فیصلہ بالآخر کر لیا گیا۔

○ حساس اداروں نے حکومت کو رپورٹ بھیج دی ہے کہ لاہور کے بعد دوسرے شہروں میں بھی تشدد کے واقعات ہو سکتے ہیں۔

○ لاہور میں بم دھماکے کے خلاف مختلف شہروں میں پھر ہڑتال ہوئی اسلام آباد میں احتجاجی مارچ کیا گیا۔ جڑانوالہ میں جلوس پر مخالفوں نے فائرنگ کر دی۔ گوجرانوالہ میں پھر جلوس نکالا گیا۔ سمندری میں قرآن خوانی ہوئی۔ حافظ آباد میں دوکانیں بند کروانے والے دو کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ اسلام آباد کا مارچ آبپارہ چوک میں احتجاجی جلسہ بن گیا۔ ایرانی سفیر کو ملک سے نکالنے اور خانہ فرہنگ کو بند کرنے کی قراردادیں منظور کی گئیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ سازش میں نگران حکومت بھی شریک ہے۔ اس کا ریموٹ کنٹرول ایران کے پاس ہے۔ قائدین کے خون کا بدلہ لے کر رہیں گے۔ گولی کا جواب گولی سے دیں گے۔ حکمران غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے اپنے ساتھی نہ مروائیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر لغاری استعفیٰ دیں تو انتخابی نتائج تسلیم کریں گے۔ انہوں نے سکھر میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام مٹی کے شیر کو ڈھیر کر دیں گے۔ لغاری نے پارٹی عہدیدار ہوتے ہوئے جمہوریت پر شب خون مارا۔ کس طرح ان پر اعتماد کر سکتے ہیں کہ وہ الیکشن میں گڑبڑ نہیں کریں گے۔ سیاسی لیڈروں کی زندگی کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ نگرانوں نے شتر مرغ کی مانند ریت میں گردن دبا رکھی ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ سندھ میں ہمارے جلسوں نے نام نہاد لیڈروں پر برف گرا دی ہے۔

○ بم دھماکہ میں زندہ بچ جانے والے سپاہ صحابہ کے مرکزی رہنما مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ اگر دھماکہ کے نامزد ملزم گرفتار نہ کئے گئے تو خود ان کو پکڑ کر بدلہ لیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ واقعہ ایران، تحریک جعفریہ اور سپاہ محمد کی مشترکہ سازش کا نتیجہ ہے۔ دھماکہ خیز مواد خانہ فرہنگ سے ایرانی سفیر کے ذریعے فراہم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خانہ فرہنگ کو آگ ان کے عملے نے خود لگائی۔ وہ جھنگ میں جلسہ پر خطاب اور صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ استقبال کرنے والے ہجوم نے اعظم طارق کی ایمبولینس ہاتھوں پر اٹھا لی۔ کئی افراد پاؤں تلے آکر زخمی ہو گئے۔

○ پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر سہ ملکی ورلڈ سیریز کا بیسٹ آف تھری فائنل جیت لیا۔ پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے 165 رنز بنائے۔ اور ویسٹ انڈیز کو 103 رنز پر آؤٹ کر دیا۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ ہم قانون کی بالادستی برقرار رکھیں گے۔ عدالت تمام مواد کا جائزہ لے گی۔ حالات کو توڑ مروڑ کر پیش نہ کیا جائے۔ انہوں نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے وکیل اعتزاز احسن کو کہا کہ آپ پیشہ وارانہ انداز میں چلیں۔ کیس کو کیس سمجھیں۔ خشک مزاج نہ بنیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو کے وکیل بیرسٹر اعتزاز احسن نے سپریم کورٹ کے روبرو اپنے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ صدر کے جواب دعویٰ میں بیشتر دستاویزات غیر مصدقہ، من گھڑت اور پرانی ہیں۔ عدالت قانون کے مطابق فیصلہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی غیر ملکی ایجنسیوں کی رپورٹوں پر نہیں توڑی جا سکتی خواہ یہ ایجنسی انٹرنیشنل ہو یا کوئی اور ہو۔

○ ایرانی حکومت نے لاہور میں سپاہ صحابہ کے کارکنوں کی جانب سے ایران کے ثقافتی مرکز کو نذر آتش کرنے کے واقعہ کی مذمت کی ہے اور اسے دہشت گردی قرار دیا ہے۔ ایرانی حکومت نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ حملہ آوروں کو فوری طور پر گرفتار کرے اس دہشت گردی کا مقصد پاکستان اور ایران میں غلط فہمیاں پیدا کرنا ہے۔ ثقافتی مرکز میں لائبریری نذر آتش کی گئی جو علامہ اقبال کے نام سے موسوم ہے۔ حملے میں ان اشتعال انگیز خبروں کا دخل ہے۔ جو بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔

○ بم دھماکہ میں ہلاک ہونے والے یا معذور ہونے والے پولیس اہلکاروں کے بچوں کو ملازمت دی جائے گی۔ یاد رہے کہ بم دھماکہ میں 13 پولیس اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔

○ بلدیہ لاہور کے ملازمین نے مال روڈ پر کوڑے کے ڈھیر لگا کر اپنے مطالبات منوا لئے۔ ایڈمنسٹریٹر بلدیہ پر تاجر رہنماؤں کے مبینہ حملے کے خلاف ملازمین نے ہڑتال کر دی اور درجنوں کوڑے کے ٹرک سڑک پر کھڑے کر کے ٹریفک بند کر دی جس پر پولیس نے دو تاجر رہنماؤں کو گرفتار کر لیا بلدیہ ملازمین کے بعد تاجروں نے جوابا ہڑتال کر دی اور دوکانیں بند کر کے سڑک پر آگئے۔ ٹائر جلائے اور پولیس کے خلاف نعرے بازی کی۔ انجمن تاجران کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا۔

○ مائع گیس کا کوٹا نیلامی کے ذریعے دیا جائے گا۔ وفاقی کابینہ نے اس فیصلے کا اعلان کر دیا ہے۔

○ پاکستان مسلم لیگ نے بے نظیر بھٹو سے بات چیت کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔ ان سے نان ایشوز پر بات نہیں کرنا چاہتے۔ وہ سنجیدہ سیاستدان نہیں ہیں ان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ مسلم لیگ (ن) کے مشاہد حسین نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ اور جے یو پی نیازی گروپ کا اتحاد ٹوٹنے کی خبریں بے بنیاد ہیں۔

○ پاک فضائیہ کا طیارہ آگ لگنے سے فضا میں بکھر گیا۔ کراچی کے نوجوان پائلٹ نے جان پر کھیل کر طیارہ آبادی پر گرنے سے بچا لیا۔ یہ حادثہ چکوال کے قریب پیش آیا۔

○ نگران وفاقی وزیر ڈاکٹر زبیر خان نے محترمہ بینظیر بھٹو پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بینظیر عادی جھوٹی ہیں۔ میں نے ایس یو 27 طیاروں کی خریداری میں کمیشن نہیں لیا۔ محترمہ پہلے بھی جھوٹا الزام لگا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ اور ان کے شوہر کمیشن کے پالے پوسے ہیں۔ بلی چھیچھڑوں کے خواب نہ دیکھے۔ آئندہ کوئی کمیشن نہیں لے سکے گا اس کے لئے صوابدیدی اختیارات کو محدود کرنے کا آرڈیننس تیار کیا جا رہا ہے۔

○ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ بم دھماکہ کے اثرات پورے ملک پر پڑیں گے۔

○ میرپور میں بینک ڈکیتی میں چھ ڈاکوؤں نے 10- لاکھ روپے لوٹ لئے۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو سب سے زیادہ نقصان مولویوں نے پہنچایا ہے۔ علمائے سو نے ہر دور میں ظالم اور جابر حکمرانوں کے لئے کام کیا۔ جبکہ علمائے حق نے دین کی خاطر کام کیا۔

○ کراچی میں بھی موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

○ سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے اپنی لائبریری جلنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نادر کتب کا بیش بہا اثاثہ مذہبی جذبات کی بھینٹ چڑھ گیا۔

بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور (تبدیلی اوقات دوران بابرکت ایام)
رحمت بازار صبح 11 تا 4 بجے شام
شام 6¼ تا 7¼ بجے رات
دارالیمین صبح 9 تا 10½ بجے
فون رہائش 211186

LOVE FOR ALL ★ HATRED FOR NONE
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون : 213158

راحت جان
تبخیر معدہ کی مجرب دوا
قیمت : 20/-

شربت صدر
نزلہ، زکام اور کھانسی کیلئے
قیمت : 15/-

تریاق معدہ
خرابی ہاضمہ کا موثر علاج
قیمت : 19/-، 20/-

تریاق بواسیر
بواسیر کا شافی علاج
قیمت : 30/-

روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
قیمت : 8/-

دوا اثر رکھتی ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534